34566- نماز کے بعد دعا مانگنے کے لیے دعا بنانے کا حکم

سوال

کیا اللہ تعالی کے اسماء کسی معین ضرورت کے لیے استعمال کرنے بدعت ہیں ؟

کیا فرضی نماز کے بعد دعا مانگنے کے لیے خود دعا بنائی جاسکتی ہے، یا سورۃ البقرۃ کی آخری آیت پڑھنا صحیح ہے ؟

مثلا : یا حفاظت کے لیے یا حافظ، اور امن و سلامتی کے لیے یا سلام اور اسی طرح آیت "للہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا .... پوری آیت پڑھنا.

پسندیدہ جواب

سوال کے مناسب اللہ سبحانہ و تعالی
کا نام لے کر دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کہتے ہیں :

"دعاء کرنے والے کے لیے اللہ تعالی
کے وہ اسماء حسنی جو اللہ تعالی نے خود رکھے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ثابت ہیں ان میں سے کوئی بھی نام کا وسیلہ بنا کر دعا کرنا جائز ہے، اور اگر ان میں
سے کوئی ایک نام مطلوب ضرورت کے مناسب اختیار کرے تو بہتر ہے مثلا : یا مغیث اغثنی
یعنی اے مددگار میری مدد فرما، اوریا رحمن ارحمنی اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر،
رب اغفرلی وارحمنی انک انت التواب الرحیم اے میرے رب مجھے بخش دے یقینا تو توبہ
قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے" اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (91/1).

نماز کے بعد دعا مانگنے کے لیے کوئی
معین دعا بنانا بدعت ہے اور دین میں نئی ایجاد ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے
آپ سوال نمبر (32443)
اور (10491) کے جوابات
کا مطالعہ کریں.

پھر نماز میں دعا مانگنا افضل ہے اور
خاص کر سجدے میں اور سلام پھیرنے سے قبل تشہد میں، سلام کرنے کے بعد دعا کرنا نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں.

رہا یہ مسئلہ کہ نماز کے بعد درج ذیل
آیت :

{وَلِلَّهِ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي
أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ}.

یا سورۃ البقرۃ کی آیت پڑھنا سنت سے
ثابت نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہر رات سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھنا ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری
دو آیتیں پڑھیں تو اس یہ کافی ہو جائینگی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4008) صحیح
مسلم حدیث نمبر (807).

کافی ہو جائینگی کا معنی یہ کیا گیا
ہے کہ اسے قیام اللیل سے کافی ہو جائینگی، یا شیطان یا ہر شر سے کفائت کر جائینگی.

شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ان سب سے کفائت کرنے کی مراد ہونے
میں کوئی مانع نہیں... اللہ کا فضل و کرم وسیع ہے" اھ

اور حافظ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اوپر جو بیان ہوا ہے اس سب کی مراد
لینا جائز ہے" اھ

اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"سب کی مراد کا احتمال ہو سکتا ہے"

اھ

واللہ اعلم.